Maria Parveen Batch # 053

اسلام کیا ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

1. اسلام:

لفظ اسلام عربی زبان کے لفظ 'سلم' سے اخذ کیا گیا ہے جس کے معنی 'سر تسلیم خم کرنا' کے ہیں۔ لہٰذا اسلام اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھکا لینے کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے ایک سیدھا راستہ تیار کر کے اس کے مطابق زندگی گزارنے کی ہدایت کی ہے۔ دین اسلام کسی مخصوص طبقے، رنگ و نسل، قوم تک محدود نہیں بلکہ یہ تمام بنی نوع انسانی کے لئے ہے۔ اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو پر تمام انسانوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ قرآن پاک میں 'اے لوگو!' کہہ کے بات کی گئی ہے۔

یَا یُّھَا النَّاس۔

ترجمہ: اے لوگو!

لہٰذا کوئی مومن ہے یا کافر، اسلام اس کی مکمل راہنمائی کرتا ہے۔ اسلام ایک مکمل دین ہے جبکہ اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب مکمل تصورات کے حامل نہیں ہیں جیسے دین اسلام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: "آج کے دن میں نے تمہارا دین تمہارے لئے مکمل کر دیا"۔

(المائدہ)

2۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

(1) توحید کا حامل دین:

دین اسلام کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا ہے۔ توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کو تسلیم کرنا ہے۔ توحید اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ لفظ توحید جو کہ "وحد" سے ماخوذ ہے جو اتحاد قائم کرنے اور متحد ہونے کے عمل کی طرف دلالت کرتا ہے۔ یہ کسی ایک چیز کے ایک ہونے کو بیان کرتا ہے۔ اسلامی عقیدہ میں "الہٰ" سے مراد اللہ ہے اور "لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ" یہ اعلان کرتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ معبود صرف ایک ہے اور وہ اللہ ہے۔ قرآن مجید میں توحید کی اہمیت کچھ یوں ہے:

والٰھکم الٰہ واحد لآ الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم۔

ترجمہ: "اور تمہارا خدا ایک ہے، اس رحمن و رحیم کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔"

(البقرہ: 163)

اسلام کسی انسان کے ذہن کی تخلیق نہیں بلکہ اسی خالق کی طرف سے آیا ہے جس نے زمین و آسمان اور خود انسان کو پیدا کیا ہے۔ اس نے جہاں انسان کی مادی اور جسمانی ضروریات کی تکمیل کا سامان کیا ہے وہیں

اسکی روحانی، اخلاقی اور تمدنی ضروریات کی تکمیل کا
بھی پورا خیال رکھا ہے۔ اسی مقصد کیلئے اللہ نے بار بار انبیاء
بھیجے کہ وہ الہامی ہدایت کی روشنی میں انسانوں کو صحیح
راستہ دکھا سکیں۔ لہذا وہ اکیلی ذات ہے جو اس
کائنات کی خالق و مالک ہے، وہ دائمی ہے جو ہمیشہ
سے ہے اور ہمیشہ سے رہے گی اور وہ اکیلے اس کائنات
کا نظام ہستی چلا رہا ہے۔

(b) رسالت کا حامل دین:

رسالت کے لفظی معنی "پیغام" اور "پیغام پہنچانا"
کے ہیں۔ دینی اصطلاح میں رسالت کا معنی ہے کہ اللہ
کا پیغام لوگوں تک پہنچانا اور رسول کا معنی ہے "اللہ کا
پیغام پہنچانے والا"۔ اسلام رسالت کا حامل دین ہے یعنی اللہ
نے لوگوں تک اپنا پیغام پہنچانے کیلئے انبیاء و رسل بھیجے اور
آخری رسول نبی کریم ﷺ کو بھیجا۔ اسلام سے پہلے یہود و
نصاریٰ میں وہ کچھ انبیاء پر ایمان رکھتے اور کچھ کا انکار
کر دیتے تھے۔ مسلمان رحمت عالم ﷺ سے لے کر حضرت آدم
تک ہر اس نبی کو مانتے ہیں جس کا قرآن و سنت میں ذکر ہے
ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ولکل امة رسول۔

ترجمہ: "اور ہر قوم کے لیے رسول ہے"۔ (یونس:47)

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا:

ترجمہ: رسول ایمان لایا ہے اُس پر جو اس
کے رب کی طرف سے اُس پر اُترا ہے اور
مسلمان بھی اسی پر ایمان لائے ہیں۔ (~~یونس 68~~)

(البقرہ: 285)

تمام انبیاء پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کے خاتم النبیین ہونے پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر نبوت کا سلسلہ ختم کر دیا اور انہیں ہمارے لئے زندگی گزارنے کا ایک بہترین نمونہ بنا کر بھیجا۔ ارشاد ربانی ہے:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔

ترجمہ: "یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔"

(الاحزاب: 21)

لہذا حضور ﷺ کی حیات طیبہ سے ہر انسان کو زندگی کے ہر شعبے میں ہدایت و راہنمائی ملتی ہے جو کہ دین اسلام میں شامل ہے۔

(ج) مکمل ضابطۂ حیات:

اسلام کی سب سے نمایاں اور امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ یہ ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ ایسا ضابطہ جو اللہ کی طرف سے دیا گیا ہے۔ حیات انسانی کا کوئی بھی پہلو ہو، اسلام مکمل راہنمائی کرتا ہے۔ اسلام سے پہلے مذاہب زندگی کے ہر پہلو پر بات نہیں کرتے تھے لیکن دین اسلام سب پر بات کرتا ہے خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی ہو، معاشی ہو یا سیاسی، معاشرتی ہو یا پھر قانونی ہو، اسلام کی ہدایات ملتی ہیں۔ قرآن میں اس کے لئے "دین" کی اصطلاح بیان کی گئی ہے یعنی مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اس میں پیدائش سے لے

انسان کی موت تک تمام معاشی مسائل کا حل موجود ہے۔

(ii) مکمل کتاب قرآن پاک:

اسلام مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں۔ سابقہ آسمانی کتابوں میں تبدیلیاں اور اضافے کیے گئے۔ لیکن قرآن پاک آپؐ پر نازل ہونے والی کتاب ہے جو قیامت تک انسانوں کے لیے ہدایت ربانی ہے اور زندگی میں رہنمائی کرتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت بھی اپنے ذمہ لے رکھی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "بے شک ہم نے قرآن مجید کو نازل کیا اور ہم ہی اسکے محافظ ہیں"۔
(الحجر: 9)

(iii) مساوات / برابری:

اسلام مساوات کا دین ہے۔ اسلام میں سب کو یکساں رکھا گیا ہے۔ کسی کو کسی دوسرے شخص پر فوقیت حاصل نہیں۔ حضرت عمر فاروقؓ کے سفر شام کا قصہ مشہور ہے کہ اونٹ پر غلام اور خلیفہ وقفے وقفے سے سوار ہوتے تھے کیونکہ پچھلی نشست پر آپ کا سامان سفر تھا۔ جب آخری منزل پر اسلامی کیمپ میں داخلہ کا وقت تھا تو تمام فوج معہ سپہ سالار اپنے خلیفہ کے خیر مقدم کے لیے کھڑی تھی۔ ان میں سے ایک غیر مسلم تماشائی نے مسلمان غازی سے پوچھا "کیا آپ کا خلیفہ یہی ہے جو اس اونٹ پر سوار ہے؟" غازی نے متانت سے جواب دیا نہیں! ہمارا خلیفہ تو وہ ہے جو اونٹ کی مہار پکڑے پیدل چل رہا ہے۔

ہموار تو ان کا غلام ہے" بقولِ اقبال:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

لہٰذا مساوات اور یکسانیت بھی ہمیں دینِ اسلام سے ملتا ہے

(iii) قومیت سے بالاتر دین

دنیا میں تین چیزیں تمام مذاہب اور ممالک پر حکمران رہی ہیں اس کی زبان، رنگ اور نسل۔ لیکن اسلام کی خصوصیت ہے کہ اس نے ان تینوں امتیازات کو مٹایا اور کمزور اور طاقتور کو ہموار سطح پر کھڑا کیا۔ اسی حوالے سے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا:

"کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی کالے کو کسی گورے پر اور کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے"

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ دینِ اسلام میں تمام قوموں کو برابر دکھا گیا ہے اور کسی کو کسی دوسری قوم پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔

(iv) خاندانی نظام میں راہنمائی:

دینِ اسلام خاندانی نظام پہ بھی بات کرتا ہے اسلام میں جنسوں کے ملاپ کو پاک کیا گیا ہے اور شادی کرنے کا کہا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ میاں بیوی کے

آپسی تعلقات پر بھی بات کی ہے۔ قرآن پاک میں ہے:

ترجمہ: "وہ (تمہاری بیویاں) تمہارے لئے لباس
ہیں اور تم ان کے لئے لباس ہو"

اس طرح اسلام میں بیویوں سے بھی کہا گیا ہے کہ وہ اپنے شوہروں کی فرمانبردار اور موافق رہیں۔ وہ اپنے شوہر کی رازدار بنیں، ان کی عزت و ناموس کی حفاظت کریں۔ اس لئے اسلام خاندانی نظام چلانے میں بھی رہنمائی کرتا ہے۔

(d) اسلام اور انسانیت:

اسلام میں بنی نوع انسان کے حقوق کو تحفظ ملتا ہے اور آپس میں امن وسلامتی کے ساتھ رہنے کا درس دیا گیا ہے۔ دینِ اسلام کو "دینِ رحمت" بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ امن وسلامتی، رحمت اور احترام انسانیت پر بات کرتا ہے۔ یعنی ہر دائرے کے لوگوں میں ہم آہنگی، توازن اور آپس میں معاونت کا نیک جذبہ پیدا کرنے پر بات کرتا ہے۔ حدیث ہے۔

ترجمہ: "تم اہل زمین پر رحم کرو، اللہ تعالیٰ
تم پر رحم کرے گا۔"

(e) انسانوں کے حقوق

انسانی حقوق کے بارے میں اسلام کا تصور بنیادی طور پر بنی نوع انسان کے احترام، وقار، مساوات اور آزادی پر مبنی ہوتا ہے۔ اسلام میں ہر انسان کو حق آزادی دی گئی ہے۔ ایک انسان کو دوسرے انسان کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آنے کا کہا گیا ہے اور دوسروں سے بات کرتے وقت

خیال کیا جائے کہ اگلے انسان کی دل آزاری نہ ہو۔

حدیث میں ہے:

"کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہیں"۔

لہذا مومن کو دوسرے کا خیال کرتے ہوئے اپنی زبان اور ہاتھ پہ بھی قابو رکھنا چاہیے۔ اسی طرح حضورؐ نے انفرادی اور اجتماعی زندگی میں ہر سطح پر برداشت اور رواداری کی تعلیم دی۔ کیونکہ برداشت اور رواداری ہی دوسرے افراد معاشرہ کے حقوق کے احترام کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ قرآن حکیم میں ہے:

ترجمہ "یہ وہ لوگ ہیں جو فراخی اور تنگی (دونوں حالتوں) میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنیوالے ہیں، اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے"۔

(ii) جانوروں کے حقوق

اسلام ایک ایسا دین ہے جس میں جانوروں کے حقوق پر بھی بات کی گئی ہے۔ نبی کریمؐ نے جانوروں کے ساتھ نرمی اور شفقت و رحمت سے پیش آنے کا فرمایا ہے۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا:

بنی اسرائیل میں ایک آدمی نے پیاسے کتے کو پانی پلایا تو اس کی مغفرت ہو گئی اور دوسری طرف ایک عورت نے بلی کو محبوس کر کے بھوک پیاس سے مار دیا تو اسے جہنم رسید ہوئی۔

(حدیث)

(iii) نظامِ زکوٰۃ

اسلام نے دوسروں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے اخلاق اور قانون سے کام لیا۔ صاحبِ استطاعت لوگوں پر فرض کر دیا کہ وہ ضرورت مندوں کی کفالت کے سلسلے میں انہیں زکوٰۃ دیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہیں:

ترجمہ: "تم اس وقت تک نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک تم اپنی وہ چیزیں (خدا کی راہ میں) خرچ نہ کرو جنہیں تم عزیز رکھتے ہو۔"

(آل عمران: 92)

اسلام نے ہر فرد کے حقوق کی ادائیگی پر زور دیا ہے اور ان کی عزتِ نفس کا خیال رکھا ہے۔ بقول مولانا حالی:

کرو مہربانی تم اہلِ زمین پر
خدا مہرباں ہوگا عرشِ بریں پر

3۔ **خلاصہ:**

لہٰذا اسلام کی تمام نمایاں خصوصیات کو اختیار کر کے دنیا حقیقی طور پر امن و سلامتی سے رہ سکتی ہے۔ اسلام اللہ کی طرف سے آخری الہامی دین ہے جس سے ہر شعبۂ زندگی میں رہنمائی ملتی ہے۔ یہ ایک عالمگیر دین ہے جو پوری دنیا کے لئے ہے اور کسی میں فرق نہیں کرتا۔ یہ ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے اور احترامِ انسانیت پر بات ہے لہٰذا اسلام ایک مکمل دین ہے۔